www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

تھوڑا سا حال قیامت کا اور اس کی نشانیوں کا

قیامت کی چھوٹی چھوٹی نشانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہوئی حدیث میں یہ آئی ہیں۔ لوگ خدائی مال کو اپنی مِلک سمجھنے لگیں اور زکوٰۃ کو ڈانڈ کی طرح بھاری سمجھیں اور امانت کو اپنا مال سمجھیں اور مرد بیوی کی تابعداری کرے اور ماں کی نافرمانی کرے، اور باپ کو غیر سمجھیں اور دوست کو اپنا سمجھیں اور دین کا علم دنیا کمانے کو حاصل کریں اور سرداری اور حکومت ایسوں کو ملے جو سب میں نکمے ہوں یعنی بدذات اور لالچی اور بدخلق اور جو جس کام کے لائق نہ ہو وہ کام اس کے سپرد ہو۔ اور لوگ ظالموں کی تعظیم اور خاطر اس خوف سے کریں کہ یہ ہم کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ اور شراب کُھلم کُھلا پی جانے لگے۔ اور ناچنے گانے والی عورتوں کا رواج ہو جائے، اور ڈھولک سارنگی، طبلہ اور ایسی چیزیں کثرت سے ہو جائیں، اور پچھلے لوگ اُمت کے پہلے بزرگوں کو بُرا بھلا کہنے لگیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایسے وقت میں ایسے ایسے عذابوں کے منتظر رہو کہ سرخ آندھی آئے اور بعضے لوگ زمین میں دھنس جائیں اور آسمان سے پتھر برسیں اور صورتیں بدل جائیں یعنی آدمی سے سُور کتّے ہو جائیں۔ اور بہت سے آفتیں آگے پیچھے جلدی جلدی اس طرح آنے لگیں جیسے بہت سے دانے کسی تاگے میں پرو رکھے ہوں اور وہ تاگہ ٹوٹ جائے اور سب دانے جھٹ جھٹ گرنے لگیں اور یہ نشانیاں بھی آئی ہیں کہ دین کا علم کم ہو جائے اور جھوٹ بولنا ہنر سمجھا جائے۔ اور امانت کا خیال دلوں میں سے جاتا رہے اور حیا شرم جاتی رہے اور سب طرف کافروں کا زور ہو جائے۔ اور جھوٹے جھوٹے طریقے نکلنے لگیں۔ جب یہ ساری نشانیاں ہو چکیں اس وقت سب ملکوں میں نصاریٰ لوگوں (عیسائیوں) کی عملداری ہو جائے، اور اُسی زمانے میں شام کے ملک میں ایک شخص ابوسفیان کی اولاد سے ایسا پیدا ہو کہ بہت سیّدوں کا خون کرے اور شام اور مصر میں اس کے حکم احکام چلنے لگیں۔ اسی عرصہ میں روم کے مسلمان بادشاہ کی نصاریٰ کی ایک جماعت سے لڑائی ہو اور نصاریٰ کی ایک جماعت سے صلح ہو جائے۔ دشمن جماعت شہر قسطنطنیہ پر چڑھائی کر کے اپنا عمل دخل کر لیں وہ بادشاہ اپنا ملک چھوڑ کر شام کے ملک میں چلا جائے اور نصاریٰ کی جس جماعت سے صلح اور میل ہوا اس جماعت کو اپنے ساتھ شامل کر کے اُس دشمن جماعت سے بڑی بھاری لڑائی ہو۔ اور اسلام کے لشکر کو فتح ہو۔ ایک دن بیٹھے بٹھلائے جو نصاریٰ موافق تھے، اُن میں

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

سے ایک شخص ایک مسلمان کے سامنے کہنے لگے کہ ہماری صلیب کی برکت سے فتح ہوئی، مسلمان اس کے جواب میں کہے کہ اسلام کی برکت سے فتح ہوئی۔ اسی میں بات بڑھ جائے یہاں تک کہ دونوں آدمی اپنے اپنے مذہب والوں کو پکار کر جمع کر لیں اور آپس میں لڑائی ہونے لگے اس میں اسلام کا بادشاہ شہید ہو جائے اور شام کے ملک میں بھی نصاریٰ کا عمل دخل ہو جائے اور یہ نصاریٰ اس دشمن جماعت سے صلح کر لیں۔ اور بچے کھچے مسلمان مدینہ کو چلے جائیں اور خیبر کے پاس تک نصاریٰ کی عمل داری ہو جائے اس وقت مسلمانوں کو فکر ہو کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کو تلاش کرنا چاہیے تا کہ ان مصیبتوں سے جان چھوٹے اس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام مدینہ منورہ میں ہونگے اور اس ڈر سے کہ کہیں حکومت کے لئے میرے سر نہ ہوں مدینہ منورہ سے مکہ معظّمہ کو چلے جائیں گے اور اس زمانے کے ولی جو ابدال کا درجہ رکھتے ہیں سب حضرت امامؑ کی تلاش میں ہونگے اور بعضے لوگ جھوٹ موٹ بھی دعوٰی مہدی ہونے کا کرنا شروع کر دیں گے غرض امام خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہونگے اور حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان میں ہوں گے اور بعضے نیک لوگ اُن کو پہچان لینگے اور اُن کو زبردستی گھیر گھار کر اُن سے حاکم بنانے کی بیعت کر لیں گے اور اسی بیعت میں ایک آواز آسمان سے آئے گی جس کو سب لوگ جتنے وہاں موجود ہوں گے سُنیں گے وہ آواز یہ ہوگی کہ یہ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ یعنی حاکم بنائے ہوئے امام مہدی ہیں اور حضرت امام کے ظہور سے بڑی نشانیاں قیامت کی شروع ہوتی ہیں غرض جب آپ بیعت کا قصہ مشہور ہوگا تو مدینہ منورہ میں جو فوجیں مسلمانوں کی ہونگی وہ مکہ چلی آئیں گی اور ملک شام اور عراق اور یمن کے ابدال اور اولیاء سب آپ کی خدمت میں حاضر ہونگے اور بھی عرب کی بہت فوجیں اکٹھی ہو جائیں گی جب یہ خبر مسلمانوں میں مشہور ہوگی ایک شخص خراسان سے حضرت امام کی مدد کے واسطے ایک بڑی فوج لے کر چلے گا جسکے لشکر کے آگے چلنے والے حصّے کے سردار کا نام منصور ہوگا اور راہ میں بہت سے بد دینوں کی صفائی کرتا جائے گا اور جس شخص کا ذکر اوپر آیا ہے کہ ابوسفیان کی اولاد میں ہوگا اور سیدوں کا دشمن ہوگا چونکہ حضرت امام بھی سیّد ہوں گے وہ شخص حضرت امام کے لڑنے کو ایک فوج بھیجے گا جب یہ فوج مکہ مدینہ کے درمیان کے جنگل میں پہنچے گی، اور ایک پہاڑ کے تلے ٹھہرے گی تو یہ سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے صرف دو آدمی بچ جائیں گے جن میں ایک تو حضرت امام کو جا کر خبر دے گا۔ اور دُوسرا اس سفیانی کو خبر پہنچائے گا اور نصاریٰ سب طرف سے فوجیں جمع

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

کرینگے اور مسلمانوں سے لڑنے کی تیاری کرینگے۔ اس لشکر میں اس روز اسی ۸۰ جھنڈے ہونگے اور ہر جھنڈے کے ساتھ بارہ ہزار آدمی ہوں گے تو کل آدمی نو لاکھ ساٹھ ہزار ہوئے۔ حضرت امام مکہ سے چل کر مدینہ تشریف لائیں گے اور وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار شریف کی زیارت کر کے شام کے ملک کو روانہ ہونگے اور شہر دمشق تک پہنچنے پائینگے کہ دُوسری طرف نصاریٰ کی فوج مقابلہ میں آجائے گی۔ حضرت امام کی فوج تین حصے ہوجائے گی۔ ایک حصہ تو بھاگ جائے گا۔ ایک حصہ شہید ہوجائے گا۔ اور ایک حصہ کو فتح ہوگی۔ اور اس شہادت اور فتح کا قصہ یہ ہوگا کہ حضرت امام نصاریٰ سے لڑنے کو لشکر تیار کرینگے اور بہت سے مسلمان آپس میں یہ قسم کھائیں گے، کہ بے فتح کئے ہوئے نہ ہٹیں گے پس سارے آدمی شہید ہوجائیں گے۔ صرف تھوڑے سے آدمی بچیں گے جن کو لے کر حضرت امام اپنے لشکر میں چلے آئینگے۔ اگلے دن پھر اسی طرح کا قصہ ہوگا کہ قسم کھا کر جائینگے اور تھوڑے سے بچ کر آئیں گے۔ اور تیسرے دن بھی ایسا ہی ہوگا آخر چوتھے روز یہ تھوڑے سے آدمی مقابلہ کرینگے اور اللہ تعالیٰ فتح دینگے اور پھر کافروں کے دماغ میں حوصلہ حکومت کا نہ رہے گا۔ اب حضرت امام ملک کا بندوبست شروع کرینگے اور سب طرف فوجیں روانہ کرینگے اور خود ان سارے کاموں سے نپٹ کر قسطنطنیہ فتح کرنے کو چلیں گے جب دریائے روم کے کنارے پر پہنچیں گے۔ بنواسحاق کے ستر ۷۰ ہزار آدمیوں کو کشتیوں میں سوار کر کے اس شہر کے فتح کرنے کے واسطے تجویز کرینگے جب یہ لوگ شہر کی فصیل کے مقابل پہنچیں گے اَللہُ اکبر اللہ اکبر باآواز بلند کہیں گے اس نام کی برکت سے شہر پناہ کے سامنے کی دیوار گر پڑے گی اور مسلمان حملہ کر کے شہر کے اندر گھس پڑینگے اور کفار کو قتل کرینگے اور خوب انصاف اور قاعدے سے ملک کا بندوبست کرینگے اور حضرت امام سے جب بیعت ہوئی تھی اس وقت سے اس فتح تک چھ سال یا سات سال کی مدت گزرے گی۔ حضرت امام یہاں کے بندوبست میں لگے ہونگے کہ ایک جھوٹی خبر مشہور ہوگی کہ یہاں کیا بیٹھے ہو وہاں شام میں دجال آ گیا اور تمہارے خاندان میں فتنہ وفساد کر رہا ہے، اس خبر پر حضرت امامؑ شام کی طرف سفر کرینگے اور تحقیق حال کے واسطے نو یا پانچ سواروں کو آگے بھیج دینگے۔ اُن میں سے ایک شخص آ کر خبر دے گا کہ وہ خبر محض غلط تھی، ابھی دجال نہیں نکلا حضرت امام کو اطمینان ہوجائے گا اور پھر سفر میں جلدی نہ کرینگے اطمینان کے ساتھ درمیان کے ملکوں کا بندوبست دیکھتے بھالتے شام میں پہنچیں گے، وہاں پہنچ کر تھوڑے ہی دن گزریں گے کہ دجال بھی نکل پڑے گا۔ اور دجال یہودیوں کی قوم میں سے ہوگا اول شام اور عراق کے درمیان میں سے نکلے گا اور دعوٰی نبوت کا کرے گا۔ پھر اصفہان میں پہنچے گا اور وہاں کے ستر ہزار یہودی اس کے ساتھ ہوجائیں گے اور خدائی کا دعوٰی شروع کر دے گا۔ اسی

طرح بہت سے ملکوں پر گزرتا ہوا یمن کی سرحد تک پہنچے گا اور ہر جگہ سے بہت سے بددین ساتھ ہوتے جائینگے یہاں تک کہ مکہ معظّمہ کے قریب آ کر ٹھہرے گا لیکن فرشتوں کی حفاظت کی وجہ سے شہر کے اندر نہ جانے پائے گا پھر وہاں سے مدینہ کا ارادہ کرے گا اور وہاں بھی فرشتوں کا پہرہ ہوگا جس سے اندر نہ جانے پائے گا لیکن مدینہ کو تین بار ہالن (ہالن کو عربی میں زلزلہ بھی کہتے ہیں اور یہ لفظ اردو میں بھی مشہور ہے۔۱۲) آئے گا اور جتنے آدمی دین میں سست اور کمزور ہونگے سب زلزلہ سے ڈر کر مدینے سے باہر نکل کھڑے ہوں گے اور دجّال کے پھندے میں پھنس جائیں گے اُس وقت مدینہ میں کوئی بزرگ ہوں گے جو دجال سے خوب بحث کریں گے، دجال جھنجلا کر اُن کو قتل کر دے گا اور پھر زندہ کر کے پوچھے گا اب تو میرے خدا ہونے کے قائل ہوئے ہو، وہ فرمائیں گے کہ اب تو اور بھی یقین ہو گیا کہ تو دجال ہے، پھر وہ ان کو مارنا چاہے گا مگر اس کا کچھ بس نہ چلے گا، اور اُن پر کوئی چیز اثر نہ کرے گی، وہاں سے دجال ملک شام کو روانہ ہوگا۔ جب دمشق کے قریب پہنچے گا اور حضرت امام وہاں پہلے سے پہنچ چکے ہوں گے اور لڑائی کے سامان میں مشغول ہوں گے کی عصر کا وقت آجائے گا اور مؤذن اذان کہے گا اور لوگ نماز کی تیاری میں ہوں گے کہ اچانک حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے آسمان سے اترتے نظر آئیں گے اور جامع مسجد کی مشرق کی طرف کے منارے پر آ کر ٹھہرینگے اور وہاں سے زینہ لگا کر نیچے تشریف لائیں گے۔ حضرت امام سب لڑائی کا سب سامان اُن کے سپرد کرنا چاہیں گے وہ فرمائیں گے لڑائی کا انتظام آپ ہی رکھیں، میں خاص دجال کے قتل کرنے کو آیا ہوں۔ غرض جب رات گزر کر صبح ہوگی حضرت امام لشکر کو آراستہ فرمائیں گے، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک گھوڑا اور ایک نیزہ منگا کر دجال کی طرف بڑھینگے اور اہل اسلام دجال کے لشکر پر حملہ کرینگے، اور بہت سخت لڑائی ہوگی اسوقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سانس میں یہ تاثیر ہوگی کہ جہاں تک نگاہ جائے وہاں تک سانس پہنچ سکے اور جس کافر کو سانس کی ہوا لگا دیں وہ فوراً ہلاک ہو جائے، دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر بھاگے گا، آپ اسکا پیچھا کرینگے یہاں تک کہ بابِ لُدّا ایک مقام ہے، وہاں پہنچ کر نیزے سے اسکا کام تمام کریں گے اور مسلمان دجال کے لشکر کو قتل کرنا شروع کرینگے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام شہروں شہروں تشریف لے جا کر جتنے لوگوں کو دجال نے ستایا تھا سب کی تسلی کرینگے، اور خدائے تعالیٰ کے فضل سے اُس وقت کوئی کافر نہ رہے گا پھر حضرت امام کا انتقال ہو جائیگا اور سب بندوبست حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ آجائے گا۔ پھر یاجوج ماجوج نکلیں گے اُن کے رہنے کی جگہ جہاں شمال کی طرف آبادی ختم ہوئی ہے اس سے بھی آگے سات ولایت سے بھی باہر ہے اور اِدھر کا سمندر زیادہ سردی کی وجہ سے ایسا جما ہوا ہے کہ اسمیں جہاز بھی نہیں چل سکتا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

www.Tauheed-Sunnat.com

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

خدائے تعالیٰ کے حکم کے موافق طور پہاڑ پر لے جائینگے اور یاجوج ماجوج بڑا اودھم مچائیں گے آخر کو اللہ تعالیٰ اُنکو ہلاک کرینگے اور عیسیٰ علیہ السلام پہاڑ سے اُتر آئیں گے اور چالیس برس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات فرمائیں گے اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں دفن ہونگے اور آپ کی گدی پر ایک شخص ملک یمن کے رہنے والے بیٹھیں گے جن کا نام جہجاج ہوگا اور قحطان کے قبیلے سے ہونگے اور بہت دینداری اور انصاف کے ساتھ حکومت کرینگے۔ اُن کے بعد آگے پیچھے اور کئی اور بادشاہ ہوں گے پھر رفتہ رفتہ نیک باتیں کم ہونا شروع ہوں گی اور بُری باتیں بڑھنے لگیں گی اُسوقت آسمان پر ایک دُھواں سا چھا جائے گا اور زمین پر برسے گا۔ جس سے مسلمانوں کو زکام اور کافروں کو بیہوشی ہوگی۔ چالیس روز کے بعد آسمان صاف ہوجائے گا اور اُسی زمانے کے قریب بقرعید کا مہینہ ہوگا۔ دسویں تاریخ کے بعد دفعتہً ایک رات اتنی لمبی ہوگی کہ مسافروں کا دل گھبرا جائے گا اور بچے سوتے سوتے اُکتا جائیں گے اور چوپائے جانور جنگل میں جانے کے لئے چلانے لگیں گے اور کسی طرح صبح نہ ہوگی۔ یہاں تک کہ تمام آدمی ہیبت اور گھبراہٹ سے بیقرار ہوجائیں گے۔ جب تین راتوں کی برابر وہ رات ہوچکے گی اُسوقت سورج تھوڑی روشنی کئے ہوئے جیسے گہن لگنے کے وقت ہوتا ہے مغرب کی طرف سے نکلے گا اُس وقت کسی کا ایمان یا توبہ قبول نہیں ہوگی۔ جب سورج اتنا اُونچا ہوجائے گا جتنا دوپہر سے پہلے ہوتا ہے پھر خدائے تعالیٰ کے حکم سے مغرب ہی کی طرف لوٹے گا اور دستور کے موافق غروب ہوگا۔ پھر ہمیشہ اپنے قدیم قاعدے کے موافق روشن اور رونق دار نکلتا رہے گا اسکے تھوڑے ہی دن کے بعد صفا پہاڑ جو مکہ میں ہے زلزلہ آکر پھٹ جائے گا اور اس جگہ سے ایک جانور بہت عجیب شکل وصورت کا نکل کر لوگوں سے باتیں کرے گا، اور بڑی تیزی سے ساری زمین میں پھر جائے گا اور ایمان والوں کی پیشانی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے نورانی لکیر کھینچ دے گا جس سے سارا چہرہ اُس کا روشن ہوجائے گا اور بے ایمانوں کی ناک یا گردن پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی سیاہ مہر کردے گا جس سے اُس کا سارا چہرہ میلا ہوجائے گا اور یہ کام کرکے وہ غائب ہوجائے گا اُس کے بعد جنوب کی طرف سے ایک ہوا نہایت فرحت دینے والی چلے گی اس سے سب ایمان والوں کی بغل میں کچھ نکل آئے گا جس سے وہ مر جائیں گے جب سب مسلمان مر جائیں گے اس وقت کا فرحبشیوں کا ساری دُنیا میں عمل دخل ہوجائیگا اور وہ لوگ خانہ کعبہ کو شہید کریں گے اور حج بند ہوجائے گا اور قرآن دلوں سے اور کاغذوں سے اُٹھ جائے گا اور خُدا کا خوف اور خلقت کی شرم سب اُٹھ جائے گی اور کوئی اللہ اللہ کہنے والا نہ رہے گا۔ اُس وقت مُلک شام میں بہت ارزانی ہوگی لوگ اُونٹوں پر اور سواریوں پر پیدل اُدھر جھک پڑینگے اور جو رہ جائیں گے ایک آگ پیدا ہوگی اور سب کو ہانکتی ہوئی

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

شام میں پہنچا دے گی اور حکمت اسمیں یہ ہے کہ قیامت کے روز سب مخلوق اسی مُلک میں جمع ہوگی پھر وہ آگ غائب ہوجائے گی اور اسوقت دُنیا کو بڑی ترقی ہوگی تین چار سال اسی حال سے گزر جائینگے کی دفعتہً جمعہ کے دن محرم کی دسویں تاریخ صبح کے وقت سب لوگ اپنے اپنے کام میں لگے ہونگے کہ صور پُھونک دیا جائے گا۔ اوّل ہلکی ہلکی آواز ہوگی پھر اس قدر بڑھے گی کہ اسکی ہیبت سے سب مر جائینگے۔ زمین و آسمان سب پھٹ جائینگے اور دُنیا فنا ہوجائیگی اور جب آفتاب مغرب سے نکلا تھا اُس وقت سے صُور کے پھونکنے تک ایک سو بیس ۱۲۰ برس کا زمانہ ہوگا۔ اب یہاں سے قیامت کا دن شروع ہوگیا۔

خاص قیامت کے دن کا ذکر

جب صُور پھونکنے سے تمام دُنیا فنا ہوجائیگی۔ چالیس ۴۰ برس اسی سنسانی کی حالت میں گذر جائینگے پھر حق تعالےٰ کے حکم سے دُوسری بار صُور پھونکا جائے گا۔ اور پھر زمین آسمان اسی طرح قائم ہوجائے گا اور مُردے قبروں سے زندہ ہوکر نکل پڑیں گے اور میدان قیامت میں اکٹھے کردیئے جائینگے اور آفتاب بہت نزدیک ہوجائے گا جس کی گرمی سے دماغ لوگوں کے پکنے لگیں گے اور جیسے جیسے لوگوں کے گناہ ہوں گے اتنا ہی زیادہ پسینہ نکلے گا اور لوگ اس میدان میں بُھو کے پیاسے کھڑے کھڑے پریشان ہوجائینگے جو نیک لوگ ہوں گے اُن کے لئے اس زمین کی مٹی مثل میدے کے بنادی جائے گی۔ اسکو کھا کر بھوک کا علاج کرینگے اور پیاس بجھانے کو حوضِ کوثر پر جائینگے پھر جب میدانِ قیامت میں کھڑے کھڑے دِق ہوجائینگے اُس وقت سب مل کر اوّل حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پھر اور نبیوں کے پاس اس بات کی سفارش کرانے کیلئے جائینگے کہ ہمارا حساب و کتاب اور کچھ فیصلہ جلدی ہوجائے۔ سب پیغمبر کچھ کچھ عذر کرینگے اور سفارش کا وعدہ نہ کرینگے سب کے بعد ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر وہی درخواست کرینگے آپ حق تعالیٰ کے حکم سے قبول فرما کر مقامِ محمود میں (کہ ایک مقام کا نام ہے) تشریف لے جاکر شفاعت فرمائینگے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہوگا کہ ہم نے سفارش قبول کی اب ہم زمین پر اپنی تجلی فرما کر حساب کتاب کئے دیتے ہیں۔ اول آسمان سے فرشتے بہت کثرت سے اُترنا شروع ہوں گے اور تمام آدمیوں کو ہر طرف سے گھیر لیں گے پھر حق تعالیٰ کا عرش اُترے گا اُس پر حق تعالیٰ کی تجلی ہوگی اور حساب کتاب شروع ہوجائے گا اور اعمالنامے اُڑائے جائیں گے ایمان والوں کے داہنے ہاتھ میں اور بے ایمانوں کے بائیں ہاتھ میں وہ خود بخود آجائینگے اور اعمال تولنے کی ترازو کھڑی کی جائے گی جس سے

www.Tauheed-Sunnat.com - Audio Video Bayan & Taqreers - Hamd o Naat - Islamic Books - Quran o Hadith

سب کی نیکیاں اور بدیاں معلوم ہو جائینگی اور پُلصراط پر چلنے کا حکم ہوگا جس کی نیکیاں تول میں زیادہ ہونگی وہ پُل سے پار

ہوکر بہشت میں جا پہنچے گا۔اور جس کے گناہ زیادہ ہونگے اگر خدائے تعالیٰ نے معاف نہ کر دیئے ہونگے وہ دوزخ میں گر جائے گا اور جس کی نیکیاں اور گناہ برابر ہوں گے، ایک مقام ہے اعراف، جنت دوزخ کے بیچ میں وہ وہاں رہ جائے گا اس کے بعد ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے حضرات انبیاء علیہم السلام اور عالم اور ولی اور شہید اور حافظ اور نیک بندے گنہگار لوگوں کو بخشوانے کے لئے شفاعت کرینگے۔اُن کی شفاعت قبول ہوگی اور جس کے دل میں ذرا ظہور سا بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ سے نکل کر بہشت میں داخل کر دیا جائے گا اسی طرح جو لوگ اعراف میں ہونگے وہ بھی آخر کو جنت میں داخل کر دیئے جائینگے اور دوزخ میں خالی وہی لوگ رہ جائیں گے جو بالکل کافر اور مُشرک ہیں اور ایسے لوگوں کو کبھی دوزخ سے نکلنا نصیب نہ ہوگا جب سب جنتی اور دوزخی اپنے اپنے ٹھکانہ ہو جائینگے۔اُس وقت اللہ تعالےٰ دوزخ اور جنت کے بیچ میں مَوت کو ایک مینڈھے کی صورت پر ظاہر کر کے سب جنتیوں اور دوزخیوں کو دکھلا کر اُسکو ذبح کرا دیں گے اور فرمائینگے اب نہ جنتیوں کو موت آئیگی نہ دوزخیوں کو آئیگی سب کو اپنے اپنے ٹھکانے پر ہمیشہ کے لئے رہنا ہوگا اُس وقت نہ جنتیوں کی خوشی کی کوئی حد ہوگی اور نہ دوزخیوں کے صدمے اور رنج کی کوئی انتہا ہوگی۔